12488 ـ مریض کونسی بیماری میں روزہ چھوڑ سکتا ہے ؟

سوال

وہ کونسا سا مرض ہے جس کی وجہ سے مریض رمضان کے روزے چھوڑسکتا ہے ؟
اورکیا اس کےلیے جائز ہے کہ وہ کسی بھی مرض کی وجہ سے روزہ نہ رکھے اگرچہ وہ بیماری تھوڑی سی ہی کیوں نہ ہو ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اکثر علماء کرام جن میں آئمہ اربعہ بھی شامل ہیں کا مسلک یہ ہے کہ مریض کے لیے اس وقت تک رمضان کے روزے چھوڑنے جائز نہیں جب تک کہ مرض شدید قسم کا نہ ہو ۔

اورشدید مرض سے مراد ہے کہ :

1 ـ روزے کی وجہ سے مرض زیادہ ہوجائے ۔

2 ـ روزے کی وجہ سے شفایابی میں تاخیر ہوجائے ۔

3 ـ روزے کی وجہ سے اسے شدید قسم کی مشقت ہو اگرچہ مرض کی زیادتی اورشفایابی میں تاخیر نہ بھی ہو ۔

4 ـ علماء کرام نے اس کے ساتھ روزے کے سبب سے مرض پیدا ہونے کے خدشہ کو بھی ملحق کیا ہے ۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب المغنی میں کہتے ہیں :

(روزہ نہ رکھنا اس مرض سے مباح ہوتا ہے جومرض شدید ہو اورروزہ رکھنے سے اس میں زیادتی ہو یا پھر اس مرض سےشفایابی میں تاخیر ہو ۔

امام احمد رحمہ اللہ تعالی سے کہا گیا کہ مریض کب روزہ نہیں رکھےگا ؟

توان کا جواب تھا :

جب وہ روزہ رکھنے کی استطاعت نہ رکھے ، تو ان سے کہا گیا کہ مثلا بخار ؟ توامام احمد کہنے لگے بخار سے زیادہ شدید مرض کونسا ہے ! ----

اوروہ صحیح شخص جوروزہ کی وجہ سے مرض کا اندیشہ رکھے اس مریض کی طرح ہے جوروزہ کی وجہ سے مرض کے زیادہ ہونے کا خدشہ رکھتا ہو اسے بھی روزہ چھوڑنے کی ا جازت ہے ، کیونکہ مریض کے لیے روزہ چھوڑنا اس لیے مباح کیا گیا ہے کہ روزہ کی وجہ سے مرض زیادہ اورلمبا ہوجائے لھذا مرض کا خوف بھی اسی معنی میں آتا ہے)

دیکھیں : المغنی لابن قدامہ المقدسی (4 / 403) ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب المجموع میں کہتے ہیں :

(وہ مریض جو اپنے ایسے مرض کی وجہ سے روزے نہ رکھ سکے جس کے زائل ہونے کی امید نہ ہو اسے روزہ رکھنا لازم نہیں --- اوراسی طرح اگر روزہ رکھنے سے ظاہری مشقت ملحق ہوتی ہو اس میں یہ شرط نہیں کہ وہ اس حد تک ختم ہوجائے جس میں روزہ رکھنا ممکن نہ ہو ، بلکہ ہمارے اصحاب کا کہنا ہے کہ : روزہ چھوڑنے کی شرط یہ ہے کہ روزہ رکھنے کی وجہ سے مشقت ہوتی ہوجس کا متحمل نہ ہوا جائے) اھ دیکھیں المجموع (6 / 261) ۔

اوربعض علماء کرام کا کہنا ہے کہ : ہر مریض کےلیے روزہ چھوڑنا جائز ہے ، اگرچہ روزے کی وجہ سے مشقت نہ بھی ہوتی ہو ۔

یہ قول شاذ ہے جسے جمہور علماء کرام نے رد کردیا ہے ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

تھوڑی بہت مرض جس سے ظاہری مشقت نہ ہوتی ہو اس کی وجہ سے ہمارے ہاں بغیر کسی اختلاف سے روزہ چھوڑنا جائز نہیں ۔ ا ھ

دیکھیں المجموع (6 / 261) ۔

اورشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

{ روزہ کی وجہ سے جومریض متاثر نہ ہوتا ہو مثلا تھوڑا سا زکام ، یا پھر ہلکی سے سردرد ، اور داڑھ کی درد یا اس طرح کی کوئي اورہلکی پھلکی سے بیماری تواس کی وجہ سے اس کے لیے روزہ چھوڑنا حلال نہیں ۔

اگرچہ بعض علماء کرام کا کہنا ہے کہ مندرجہ ذیل آیت کی بنا پر اس کے لیے حلال ہے :

اورجوکوئي مریض ہو البقرۃ (185) ۔

لیکن ہم یہ کہیں گے یہ حکم علت کے ساتھ معلق ہے وہ یہ کہ مریض کےلیے روزہ ترک کرنا زیادہ بہتر ہو ، لیکن اگر وہ روزہ رکھنے سے متاثر نہ ہوتا ہو تواس کے لیے روزہ چھوڑنا جائز نہیں بلکہ اس پر روزہ رکھنا واجب ہے }

دیکھیں الشرح الممتع (6 / 352) ۔

واللہ اعلم .